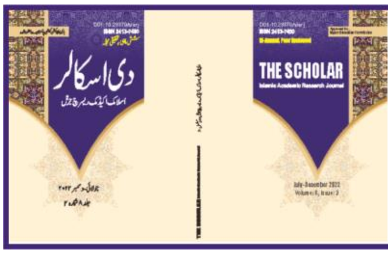

THE SCHOLAR
ISLAMIC ACADEMIC RESEARCH JOURNAL
ISSN: 2413-7480 (Print)
ISSN: 2617-4308 (Online)
DOI: 10.29370/siarj
Journal home page: https://siarj.com

پاکستان میں معجزاتِ رسول پر اُردو ادب کا تعارفی و تجزیاتی مطالعہ

AN INTRODUCTORY AND ANALYTICAL STUDY OF URDU LITERATURE ON THE MIRACLES OF THE PROPHET IN PAKISTAN

1-Asma Aziz
Assistant Prof. Department of Islamic Studies, GC Women University Faisalabad.
Email: asmaaziz@gcwuf.edu.pk
ORCID ID:
https://orcid.org/0000-0002-2599-8757

2- Arif Mateen
Assistant Prof. Islamic Research Center, Bahauddin Zakariya University Multan.
Email: arifmateen@bzu.edu.pk
ORCID ID:
https://orcid.org/0000-0003-0633-6261

To cite this article:
Aziz, Asma, and Arif Mateen. "URDU-AN INTRODUCTORY AND ANALYTICAL STUDY OF URDU LITERATURE ON THE MIRACLES OF THE PROPHET IN PAKISTAN." The Scholar Islamic Academic Research Journal 9, No. 1 (June 22, 2023).
To link to this article: https://doi.org/10.29370/siarj/issue16urduar7

Journal	The Scholar Islamic Academic Research Journal Vol. 9, No. 1 ||January–June 2023 || P.141- 162
DOI:	10.29370/siarj/issue16urduar7
URL:	https://doi.org/10.29370/siarj/issue16urduar7
License:	Copyright c 2017 NC-SA 4.0
Journal homepage	www.siarj.com
Published online:	2023-06-22

CC BY NC SA
Open Access

پاکستان میں معجزاتِ رسول پر اُردو ادب کا تعارفی و تجزیاتی مطالعہ

AN INTRODUCTORY AND ANALYTICAL STUDY OF URDU LITERATURE ON THE MIRACLES OF THE PROPHET IN PAKISTAN

Asma Aziz, Arif Mateen

ABSTRACT:

Being something stupendously out of the ordinary and something that defies all worldly laws, a miracle has always drawn the attention of people in various religions. According to Islam, miracles are performed with the permission of God to prove the prophecy of messengers who were primarily sent to guide humankind. Prophet Muhammad (SAW) was also supported with many miracles including Quran, splitting the moon, night journey, ascension to the heavens, tree trunk, the flowing of water blessing of food, and many more. A large number of books covering the various aspects of miracles performed by Prophet Muhammad (PBUH) have been produced in the Urdu language. In addition to exploring the meaning, scope, and results, the authors have also examined the narrations and their authenticity pertinent to miracles. This article aims to present an introductory review of such books including their titles, authors, year of publication, publishers, and number of pages. Furthermore, a summary of the content of the books, the methodology adopted by the authors, some examples as well as analysis and critical evaluation are also highlighted in this study where needed. This humble effort will facilitate the reader to select a book of one's choice after reading this brief description on one hand. On the other hand, it will also help the researchers and experts in their detailed study and further their

deeper understanding of the topic.

Keywords: Miracles of the Prophet, Pakistan, Introductory study, Analytical study, Urdu literature

کلیدی الفاظ: معجزات رسول، اردو ادب، پاکستان، تعارفی، تجزیاتی، مطالعہ

تعارف:

اللہ تعالیٰ نے ہر نبی کو اس کے زمانے کے حالات کے مطابق کوئی نہ کوئی دلیل نبوت و معجزہ عطا فرمایا جس سے لوگ نبی کی سچائی کو پہچان سکیں اور ان کی نبوت کو تسلیم کر کے ان کی اتباع کی جن میں متعدد کا ذکر قرآن و حدیث میں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے بطور دلیلِ نبوت کتابیں بھی عطا کیں جیسے حضرت موسیٰؑ کو تورات، حضرت داؤدؑ کو زبور اور حضرت عیسیٰؑ کو انجیل۔ سب سے آخر میں حضرت محمد رسول ﷺ اس دنیا میں تشریف لائے۔ آپ ﷺ کی آمد سے نبوت کا سلسلہ مکمل ہوا۔ چونکہ رسول اللہ ﷺ گروہ انبیاء کے سردار اور سید الاولین و آخرین خاتم النبیین ہیں اللہ نے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو جو کمالات و معجزات عطا کئے وہ کسی اور نبی و رسول کو عطا نہیں کئے گئے۔ آپ ﷺ سے متعلق ہر بات کُتبِ سیرت کا موضوع رہی ہے۔ سیرت رسول کی تالیفات کی ذیلی اقسام میں ایک اہم قسم کتب دلائل نبوت ہیں۔ دلائل نبوت سے مراد وہ تمام تر عقلی، نقلی دلائل اور معجزات ہیں جو کہ کسی بھی رسول کی رسالت اور نبوت کی تصدیق کرتی ہوں۔ آپ ﷺ کی نبوت کی سب سے بڑی دلیل قرآن ہے۔ اور ادبِ سیرت میں کتب دلائل نبوت مراد جو آپ ﷺ کی نبوت کے اثبات و صداقت کے لیے لکھی گئی ہوں۔ دلائلِ نبوت و معجزات پر فنی مباحث، بنیادی مصادر میں کم نظر آتی ہیں۔ عمومی طور پر یہ مباحث بعض بنیادی کتبِ سیرت اور علم الکلام میں ضمناً زیرِ بحث آئے ہیں۔ ابتدائی دور میں محدثین نے دلائل نبوت و معجزات کو مختلف عنوانات کے تحت اپنی کتب میں جمع کیا ہے، مثلاً باب علامات النبوّۃ، باب علامات النبوّۃ فی الاسلام، باب فی معجزات النبی ﷺ، باب فی المعجزات، باب فی آیات اثباتِ نبوّۃ النبی ﷺ وغیرہ۔

کتبِ سیرت کے بنیادی مصادر میں مؤلفین نے اپنے اپنے ذوق اور اسالیب کے مطابق دلائلِ نبوّۃ و معجزات کو مرتب کرنے کی کوشش کی ہے۔ یہ تصانیف اگرچہ مختلف ناموں سے مرتب ہوئیں مگر ان کا موضوع مشترک ہے، مثلاً الآیات، البیّنات، اعلام النبوّۃ، دلائل النبوّۃ، خصائص النبوّۃ، الشواہد النبوّۃ اور معجزات النبّی ﷺ وغیرہ۔ ناموں میں اختلاف کی وجہ یہ ہے کہ ذکر کئے گئے یہ تمام الفاظ دراصل ایک دوسرے ہی کے مترادف ہیں۔ اسی لیے دلائل النبوّۃ

پر مستقل تصانیف مختلف عنوانات کے تحت مرتب ہوئی ہیں۔اس موضوع پر بہت سا سرمایہ عربی کتب پر مشتمل ہے۔ دلائلِ نبوۃ و معجزاتِ نبی الوریٰﷺ پر قلم اُٹھانے والوں میں صرف عربی دان منفرد نہیں بلکہ اس عنوان پر اردو سیرت نگاروں بھی خاطر خواہ کام کیا ہے۔اردو سیرت نگاروں نے اس موضوع پر عربی میں شائع کتب کے اردو تراجم بھی کئے اور ساتھ ساتھ دلائلِ نبوۃ و معجزات پر الگ سے کتب بھی تالیف کیں۔اردو کتب معجزات میں کثرت سے معجزات رسول کو ذکر کیا گیا ہے۔ معجزات کے ذکر میں اصول حدیث کے قوانین کو کئی مصنفین نے نظرانداز کیا ہے یہی وجہ ہے کہ اردو کتب معجزات میں ضعیف اور موضوع روایات کو بھی ذکر کیا گیا ہے۔

اس موضوع پر عربی کتب کے اُردو تراجم جیسے فضائل النبیﷺ و شمائلہ کا ترجمہ مولانا خالد محمود اور مولانا محمد انس چترالی نے کیا۔ سیوطیؒ کی الخصائص الکبریٰ کے تراجم، مولانا مفتی سید غلام معین الدین نعیمیؒ نے کیا جسے بعد میں تخریج کے ساتھ مولانا محمد عبدالاحد قادری نے پیش کیا۔اس کتاب کا ایک اور ترجمہ فاضل دارالعلوم محمدیہ غوثیہ کے علامہ مقبول احمد قادری نے بھی کیا ہے۔ جو کہ سلیس اور بامحاورہ ہے اسی طرح محمد اسماعیل الجاروی نے امام بیہقیؒ کے "دلائل النبوۃ" کا ترجمہ کیا۔ اس کے علاوہ ڈاکٹر طاہر القادری صاحب نے خصائص مصطفیﷺ ، برکاتِ مصطفیﷺ، شمائل مصطفیﷺ فلسفہ معراج النبیﷺ پر کتبِ تصنیف کیں ہیں۔ محمد فیض احمد اویسی صاحب نے بھی دلائل نبوۃ پر انفرادی موضوعات پر مختلف کتب لکھیں۔ جیسے برکات زلف عنبرین، یک صد (100) خصائل مصطفی، فضلائل رسول پاک ہیں وغیرہ۔ مولانا مودودی صاحب نے بھی معراج پر معراج کا سفر نامہ لکھی۔ معراج النبیﷺ، شق الصدر پر دلائل نظامیہ و عقلیہ کے ساتھ بھی مختلف مصنّفین نے کتب تصنیف کیں ہیں۔ مولانا محمد ہارون معاویہ نے خصوسیات مصطفیﷺ کے نام سے چار جلدوں میں اس موضوع پر اپنی ایک بڑی تصنیف پیش کی۔ فیصل آباد کی معروف علمی و مذہبی شخصیت مفتی امین صاحب نے البرھان کے نام سے معجزات نبویﷺ کو جمع کیا اور ساتھ ساتھ اپنی توضیحات بھی پیش کیں۔ مفتی محمود نے معجزات محمدﷺ کا مکمل انسائیکلوپیڈیا کے نام سے بھی ایک انسائیکلوپیڈیا ترتیب دیا ہے۔ڈاکٹر نواز چوہدری نے 2000 معجزات کے نام سے ایک بڑی جامع کتاب تحریر کی ہے۔ پاکستان میں دلائل نبوت پر مختلف مناہج کے تحت کتب سیرت تصنیف کی گئیں ہیں۔ کہیں سیرت نگاروں نے زمانی منہج کے ساتھ دلائل نبوت پر کتابیں لکھیں کہیں حواشی کے ساتھ توضیحی منہج کو اختیار کیا گیا تو کہیں دلائل نبوت کے لیے نقلی دلائل کے ساتھ استشہادی منہج اختیار کیا ہے۔ کہیں عقلی دلائل کا سہارا لیتے ہوئے سائنسی توجیہات پیش کی گئیں اور بعض کتابوں میں امہاتِ کتب کی روشنی میں روایات کو جمع کر لیا گیا۔ ذیل میں ان کتب کا تعارفی جائزہ لیا گیا ہے:

1۔ معجزات مصطفیٰ از ابوالحسن محمد قسیم قادری:

یہ ۴۹۶ صفحات پر مشتمل ہے۔اِس کتاب میں مصنف نے معجزات پر مضامین کو چار ابواب میں باندھا ہے جن میں

سیرت رسول کا تعارف (ولادت، ہجرت وغیرہ کے معجزات) ، جمادات، حیوانات اور انباءالغیب سے متعلق معجزات ذکر کئے ہیں۔ معجزات رسول ذکر کرنے میں مصنف کا اسلوب یہ ہے کہ پہلے باب اور پھر ایک فصل کا عنوان ذکر کرتے ہیں اس عنوان کے ماتحت حدیث اور پھر حدیث کی تشریح اور اس روایت پر نقد کرتے ہیں جیسا کہ ولادت نبوی کے وقت جو معجزات ظاہر ہوئے ہیں روایت نقل کرتے ہیں۔ مصنف کا خاص اسلوب ہے کہ وہ معجزہ یا حدیث کی تشریح کے لیے مدنی پھول کا عنوان ذکر کر کے تشریح کرتے ہیں([1])۔ مصنف احادیث کی صحت پر بھی بحث کرتے ہیں۔اس ضمن میں فن علم حدیث کے ماہرین کے اقوال نقل کرتے ہیں جیسا کہ ابن حجر کا ایک قول دیکھیں: لکھتے ہیں کہ یہ حدیث پاک ضعیف نہیں۔ بل صححہ غیر واحد من الحفاظ بلکہ اس کو بہت سارے حفاظ حدیث نے صحیح کہا ہے۔([2])مصنف نے اپنی کتاب میں اردو، عربی اور فارسی کے اشعار بھی ذکر کئے ہیں([3])۔ مصنف نے کتاب میں کثرت سے معجزات ذکر کیے ہیں۔ حالانکہ کے بہت سے معجزات پر کلام بھی ہے۔احادیث اور مفسرین اور محققین کے اقوال کے حوالہ جات نقل نہیں کیے گئے ہیں۔ مصنف نے کتاب کے مقدمہ میں جو گفتگو کی ہے اس کا کتاب کے عنوان سے کوئی ربط نہیں ہے۔ مصنف نے آخری " باب انباءالغیب "یعنی غیب کی خبروں کے متعلق لکھا ہے۔ مصنف نے اس باب کو بہت ہی طول دیا ہے۔

2۔البرھان از مفتی محمد امین:

۱۴۱۷ھ میں فیصل آباد سے شائع ہوئی انہوں نے اصلاح کی غرض سے متعدد رسائل لکھے ہیں۔ ان میں سے ایک البرھان ہے۔ جو کہ معجزات کے متعلق کتاب ہے۔ مفتی امین اس کتاب کا سبب بیان کرتے ہیں کہ میں نے یہ کتاب حضرت ابو ہمامؒ کے اس واقعہ کو پڑھ کر لکھی ہے۔([4])مصنف نے تالیف میں عربی کتب میں علامہ جلال الدین سیوطیؒ کی خصائص الکبریٰ اور علامہ یوسف نبہانی کی حجۃ اللہ علی العلمین کو مد نظر رکھا ہے۔اور دیگر حوالاجات تفاسیر، کتب احادیث و سیرت سے اکٹھے کرتے ہوئے کتاب کو اسنادی منہج پر ترتیب دیا ہے۔اس کتاب کے تقریباً ۹۰ ماٰخذ ہیں۔آپ کی کتاب میں حوالاجات کی تخریج آپ کے بیٹے علامہ سعید احمد اسعد اور علامہ غلام مصطفی شاکر نے کی ہے۔ مصنف

---

[1]- Qadri, Muhammad Qasim, Mojzat-e-Mustafa, Lahore, Noriya Rizwiya Publications, 2013, (P:41)
[2]- Ibid: (P:42)
[3]- Ibid: (P:42)
[4]- Mufti Muhammad Ameen, Al-Burhan, Faisalabad, Faisalabad, Maktaba Sultaniya, 1417AH , (P:5)

البرھان سے مراد معجزات رسول ہی لیتے ہیں یہی وجہ ہے کہ انہوں نے کتاب میں نبی پاک ﷺ کے معجزات کو کثرت سے بیان کیاہے۔ کتاب کے شروع میں جو فہرست دی گئی ہے اس سے ظاہر ہوتاہے کہ صنف نے ابواب بندی کے تحت معجزات جمع نہیں کیے جیسے جیسے ان کے مطالعہ سے معجزات ملتے ان کو ذکر کر دیتے نبی پاک ﷺ کے معجزات کے ساتھ حضرات انبیاء کرام کے معجزات کو بھی ذکر کیاہے جیسا کہ صفحہ نمبر ۲۵۴ پر حضرت موسیٰ کا معجزہ مذکور ہے۔ مفتی صاحب ایک معجزہ کا عنوان ذکر کرتے ہیں پھر اس عنوان کے ماتحت جملہ روایات کو ذکر کرنے کی کوشش کرتے ہیں جیسے ولادت نبوی کے معجزات کے تحت ایک روایت نقل کرتے ہیں۔

اکثر مقامات پر مصنف معجزہ کی تشریح وتفصیل اپنے الفاظ میں ذکر کرتے ہیں اور مناسبت سے کہیں اشعار بھی ذکر کر دیتے ہیں ([5])۔ مفتی امین احادیث کی صحت پر بھی کلام کرتے ہیں اس سلسلہ میں مختلف آئمہ حدیث کے اقوال ذکر کرتے ہیں۔آپ کی کتاب کا پیرائیہ بیان علامانہ ہونے کے ساتھ ساتھ نہایت عام فہم اور دلنشین ہے۔ عربی عبارتوں کا ترجمہ لفظی نہیں بلکہ سلیس اردو میں تفہیم ہے جس سے غیر عربی دان کو عبارت کا مفہوم سمجھنے میں آسانی ہوتی ہے۔اس کی مقبولیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ اب تک اس کے چھ ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں اور اس کا انگریزی زبان میں ترجمہ بھی شائع ہو چکا ہے جو کہ پروفیسر خورشید الزماں ہاشمی نے کیاہے۔ مصنف نے جس طرح کتاب کا عنوان رکھا ہے اس طرح کے اس عنوان کی تشریح وتفصیل کے علاوہ ابواب بندی نہیں کی ہے۔ معجزات رسول اور انبیاء کرام کے معجزات کو ایک ہی عنوان کے تحت ذکر کیاہے۔ بہتر تھا کہ الگ الگ باب ذکر کرتے پھر اس کے ماتحت مباحث ذکر کرتے ہیں۔

3۔ صحیح معجزات رسول از حافظ محمد عمر:

جس کی نظر ثانی حافظ عبداللہ سلیم نے کی یہ مکتبہ بیت السلام لاہور سے شائع ہوئی ہے۔ مؤلف حافظ عمر ناصر الدین البانی کی فکر سے کافی متاثر ہے۔یہی وجہ ہے کہ مولف نے ناصر الدین البانی کی تخریج حدیث پر اعتماد کر کے کتاب میں صرف صحیح معجزات کو جمع کیاہے اور اسنادی منہج پر کتاب ترتیب دی ہے۔ جیسا کہ حافظ عابد الٰہی لکھتے ہیں ''اس کتاب میں مذکورہ احادیث کے جمع وانتخاب کے سلسلے میں محدث العصر علامہ ناصر الدین البانیؒ کی تحقیقات و تخریجات پر اعتماد کیاگیاہے۔''([6]) حافظ محمد عمر نے معجزہ کی تعریف بھی الگ انداز میں کی ہے ان کے مطابق معجزہ وہی ہے جو دلیل

[5]- Ibid: (P:21)
[6] -Hafiz Umer, Sahi Mujzat-e-Rasool , Lahore, Maktaba Bait ul Islam, (P:11-12)

نبوت بن کر آئے۔ لکھتے ہیں معجزات وہ چیز ہے جو مومنوں کے ایمان کو ثابت کرتے ہوئے اور اس ایمان کو تقلید سے نکال کر برہان و دلیل کی طرف لاتے ہوئے نبی کریم ﷺ کی نبوت کی گواہی دیتی ہے۔(7) حافظ عمر نے معجزات کی تقسیم بھی دیگر سیرت نگاروں سے ہٹ کر کی ہے ان کے نزدیک معجزات رسول کی پانچ قسمیں ہیں جن میں ۱۔ غیب کی خبریں ۲۔ حسی معجزات، ۳۔ معنوی دلائل سے تعلق رکھنے والے معجزات، ۴۔ معجزۂ قرآن، ۵۔ معراجِ نبوی ہیں(8)۔ خود کتاب کا منہج ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ "کتاب کا منہج: صرف ان صحیح احادیث کو جمع کرنا جو نبی مکرم ﷺ کے معجزات پر مشتمل ہیں، ان کے موضوعات کی باب بندی بھی کر دی گئی ہے، تاکہ قاری کے لیے اس سے استفادہ کرنا آسان ہو۔ نص کا ضبط اور اس کا مقابلہ اور اس کے ساتھ ساتھ معانی کلمات کا اہتمام، کبار علماء کی طرف سے شروح اور حواشی کا اضافہ۔ اسی طرح ہم نے حدیث کے آخر پر اس سے حاصل ہونے والے فوائد کا بھی ذکر کیا ہے۔ قرآنی آیات کے حوالہ جات، سورت کا نام اور آیت کا نمبر واضح کرنے کے ساتھ احادیث کو سنت و حدیث پر مشتمل کتابوں کے حوالوں سے بیان کرتے ہیں۔ پس وہ احادیث جو صحیحین میں ہیں تو ان احادیث کو صحیحین کی طرف منسوب کر دینا ہی اس کی صحت کے لیے کافی ہے اور جو احادیث صحیحین کے علاوہ دوسری کتبِ احادیث سے لی گئی ہیں، ہم نے ان کے مصادر کو علامہ البانیؒ کی تحقیقات کے ساتھ بیان کر دیا ہے اور شیخ نے جن احادیث پر حکم لگایا ہے اور ہم کو وہ میسر ہوا ہے، ہم نے اسے ذکر کر دیا ہے۔"(9) یہ بات ٹھیک ہے کہ احادیث میں ضعیف اور موضوع احادیث بھی ہیں۔ مگر صحاح ستہ کی کتب کو مشکوک قرار دینا بھی بہت بڑی غلطی ہے۔ البانی کی تحقیقات پر انحصار کرنا حافظ عمر کی علمی قابلیت پر ایک قسم کا اعتراض ہے۔ کتاب میں معجزہ کی تعریف میں خرق عادت کے لفظ کو شامل نہیں کیا ہے۔

4۔ پیغمبر اسلام اور معجزات از حکیم محمود احمد ظفر:

میٹرو پرنٹر لاہور، کتاب سر محل لاہور سے شائع ہوئی ہے۔ مؤلف نے کتاب کے شروع میں سبب تالیف بیان کیا ہے کہ یہ کتاب "خاتم النبیین" کتاب کا تتمہ کے طور پر لکھی گئی ہے: "احقر نے جناب رسول ﷺ کی سیرۃ طیبہ پر "خاتم النبیین ﷺ" کے عنوان سے جو کتاب لکھی ہے اس کے تتمہ کے طور پر دو کتابیں اور لکھنا پڑیں، ایک آپ ﷺ کی ازواج مطہراتؓ کے بارے میں اور دوسری آپ ﷺ کے معجزات کے بارے میں کیونکہ آپ ﷺ کی

7- Ibid: (P:13)
8- Ibid: (P:14-15)
9- Ibid: (P:16

سیرت کی تکمیل ان دو عنوانات کے بغیر ناممکن تھی۔"[10] مصنف نے اس کتاب میں معجزہ کا تعارف، نظریات، اعتراضات، رسول اللہ کے چند بڑے معجزات، وحی کا تعارف، کھانے میں برکت کے معجزات، پانی میں برکت کے معجزات، حضور کی دعاؤں کا اثر، مختلف اشیاء میں اثرات وغیرہ کے مباحث ذکر کئے ہیں۔ مصنف معجزات کو دلیل نبوت تسلیم کرتے ہیں: ""معجزات دراصل دلائل نبوت ہوتے ہیں یعنی ان کو دیکھ کر کچھ لوگ نبوت سے آشنائی حاصل کرتے ہیں۔ ان دلائل کا تعلق روحانی عالم سے ہوتا ہے، اسی وجہ سے اس مادی دنیا میں پھنسے ہوئے لوگ اکثر دفعہ معجزات کا انکار کرتے ہیں اور جو لوگ معجزات کا انکار کرتے ہیں وہ دراصل قدرت خداوندی کا انکار کرتے ہیں، لیکن اللہ تعالیٰ جن لوگوں کو چشم بصیرت عطا فرماتے ہیں ان کے لیے کا سر تا پا وجود ایک معجزہ ہوتا ہے۔"[11] حکیم محمود احمد نبی پاک ﷺ کی زندگی کو بھی معجزہ قرار دیتے ہیں حتیٰ کہ آپ کی حواس خمسہ کو بھی معجزہ قرار دیتے ہیں جیسا کہ قوت باصرہ کے متعلق لکھتے ہیں: ""پیغمبر ﷺ کی قوت باصرہ میں بھی حق تعالیٰ شانہ، کی طرف سے ایک اعجازی کیفیت رکھی گئی ہے چنانچہ ہماری آنکھیں تو صرف آگے کی طرف دیکھتی ہیں اور پیچھے کی طرف دیکھنے سے وہ قاصر ہیں، لیکن پیغمبر ﷺ کی دور بین اور حقیقت بین نگاہیں آگے اور پیچھے دونوں طرف دیکھتی ہیں۔ چنانچہ بخاری میں سیدنا ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ سرکار دو عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تم میرا قبلہ سامنے کی طرف سمجھتے ہیں خدا کی قسم، تمہارا رکوع اور تمہارا خشوع دونوں مجھ سے مخفی اور پوشیدہ نہیں ہیں۔ میں تمہیں اپنی پشت کی جانب سے بھی دیکھتا ہوں۔"[12] مصنف کے نزدیک معجزات کی دو قسمیں ہیں اور معجزات من جانب اللہ ہوتے ہیں:

""معجزہ نبی کا فعل نہیں ہوتا بلکہ اللہ جل شانہ کا فعل ہوتا ہے اور نبی کی ذات اس کا مظہر بنتی ہے"[13] مصنف نے قرآنی آیات، احادیث محدثین کے اقوال کے ساتھ بعض مقامات پر صوفیاء کرام کے اقوال بھی نقل کیے ہیں۔ مصنف عنوان ذکر کرنے کے بعد کوشش کرتے ہیں اس سے متعلق قرآنی آیات اور پھر اس کی تشریح ذکر کرتے ہیں۔ مصنف نے بہت ہی احسن انداز میں معجزات کے مفہوم کو بیان کیا ہے۔ مگر بعض مقامات ہر وہ تحقیق ذکر کرتے ہیں مگر اس کا حوالہ ذکر نہیں کرتے اسی طرح بعض مقامات پر احادیث کی صحت ہر کلام پیش کرتے ہیں۔ مگر یہ نقل نہیں کرتے ہیں فلاں

[10]- Hakeem, Mahmood Ahmed Zafar, Paigmbar e Islam Aur Moajzat, Lahore, Kitab Sir e Mahal, (P:15)
[11]- Ibid: (P:15)
[12]- Ibid: (P:17)
[13]- Ibid: (P:39)

روایت کس کتاب میں ہے۔ سطحی انداز تبصرہ کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ چوتھی وجہ یہ ہے کہ علاوہ نص قرآنی کے احادیث صحیحہ متواترہ سے بھی یہ ثابت ہے کہ ''انشقاق قمر'' کا واقعہ عہد رسالت مآب علیہ افضل الصلوات والتحیات میں پیش آیا اور بہت سے جلیل القدر صحابہ کرام ﷺ جیسے سیدنا عبداللہ بن مسعودؓ، سیدنا جبیر بن مطعمؓ، سیدنا عبداللہ بن عباسؓ، سیدنا انس بن مالکؓ اور سیدنا حذیفہ بن الیمانؓ وغیر ھم نے اس کو روایت کیا ہے۔(14)

5۔ معجزات رسول کریم از علامہ عبدالرحیم خان قادری:

جس کی ترتیب علامہ محمد عباس رضوی دی ہے۔ یہ کتاب انہوں نے چوہدری محمد ممتاز احمد قادری کی فرمائش پر لکھی ہے۔اس کتاب کے آغاز میں نہ تو کوئی مصنف یا کتاب تعارف ہے اور نہ ہی کوئی تمہیدی مقدمہ ہے۔ مصنف نے اس کتاب میں نبی پاک ﷺ کے بے شمار معجزات نقل کیے ہیں اگرچہ مصنف نے تو کوئی ابواب بندی نہیں ہے صرف معجزہ کا عنوان ذکر کرتے ہیں اور آپ ﷺ کے معجزات کو اعجاز قرآن، نبی پاک ﷺ کی زندگی کے معجزات، فتوحات کی خوشخبریاں، غزوات میں معجزات، غیبی اخبار، شمائل نبوی ﷺ، کھانے کے معجزات، ام ہانیؓ کے معجزات، حیوانات وجمادات کے معجزات جیسے عناوین میں بند کیا ہے۔ مصنف عنوان ذکر کرنے کے بعد اس عنوان کے ماتحت تمہیدی گفتگو واعظانہ اور خطیبانہ اسلوب کے تحت کرتے ہیں جیسے عنوان معجزہ بن کے آیا ہمارا نبی کے ماتحت لکھتے ہیں کہ ہر نبی و رسول کے ہاتھ پر صادر ہونے والا معجزہ اس دور کے حالات اور لوگوں کے مزاج کے مطابق ہوا کرتا تھا مثال دیتے ہوئے حضرت ابراہیمؑ، حضرت صالحؑ، حضرت سلیمانؑ، حضرت یوسفؑ، حضرت موسیٰؑ اور حضرت عیسیٰؑ کے معجزات کا تذکرہ کرتے ہیں۔(15) اکثر مقامات پر موضوع کے مطابق اشعار بھی ذکر کرتے ہیں جیسے لکھتے ہیں کہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے جب ختم نبوت کا تاج سرتاج الانبیاء کو عطا فرمایا تو اسے اس طرح بلند فرمایا کہ پھر اس جیسا کوئی دوسرا نہ آیا اور نہ ہی کسی نے کسی دور اور عہد میں پایا:

دیئے معجزے انبیاء کو خدا نے
ہمارا نبی معجزہ بن کے آیا''(16)

مصنف مختلف مقامات پر قرآنی آیات اور اس کے ماتحت تفصیل اپنے الفاظ میں ذکر کرتے ہیں۔ جیسے: "یآیھا الرسول

14- Ibid: (P:70)
15- Qadri, Abdur Raheem, Moajzat e Rasool Kareem, Lahore, Maktaba e Hanifiya, 2000, (P:19-20)
16- Ibid: (P:20)

بلغ مآ انزل الیك من ربك۔ وان لم تفعل فما بلغت رسالتہ۔ واللہ یعصمك من الناس۔ ان اللہ لا یھدی القوم الکافرین" ([17]) لکھتے ہیں کہ اس آیت کریمہ میں اللہ عزوجل نے حضور اقدس ﷺ سے وعدہ کیا کہ وہ آپ ﷺ کو محفوظ و مامون رکھے گا اور اس نے خود خبر دی کہ آپ ﷺ کو کوئی قتل نہ کر سکے گا۔ چنانچہ یہ وعدہ الٰہی سچا ثابت ہوا اور کوئی شخص آپ ﷺ کو قتل نہ کر سکا۔ حالانکہ لاکھوں اشخاص آپ ﷺ کے دشمن تھے اور کئی لوگوں نے آپ ﷺ کے قتل کا ارادہ کیا لیکن کامیاب نہ ہو سکے۔([18]) مصنف متعدد مقامات پر احادیث صحابہ کرام کے اقوال کے علاوہ دیگر محدثین اور سیرت نگاروں کے اقتباسات بھی نقل کرتے ہیں۔ جیسے امام مہدی الفاسیؒ (م ۱۱۰۹ھ / ۱۶۹۷ء) شارح دلائل الخیرات کا قول نقل کرتے ہیں۔([19]) مصنف نے کتاب کے عنوان کو مدِ نظر رکھ کر اس میں صرف معجزات رسول ہی پر بحث کرنی تھی لیکن بعض مقامات پر مصنف دیگر مسالک کے رو میں بات کو طویل بیان کر دیتے ہیں۔ جیسے حضرت علیؓ کے متعلق اشارات کے ماتحت ایک واقعہ نقل کرتے ہیں جس کا کتاب کے عنوان سے کوئی تعلق نہیں ہے۔([20]) اسی طرح دیگر مقامات پر بھی غیر ضروری گفتگو سے متعلق احادیث ذکر کرتے ہیں۔ مگر ان احادیث کی تخریج ذکر نہیں کرتے ہیں۔([21])

6۔ معجزات رسول اللہ از غلام نبی شاہ نقشبندی:

اس کتاب میں مصنف نے قرآن مجید، بخاری، مسلم، ترمذی، ابو داؤد، مشکوۃ اور مدارج النبوہ وغیرہ کی روشنی میں معجزات کو جمع کیا ہے۔ یہ مختصر سا رسالہ ہے نہ ہی کوئی مقدمہ اور نہ ہی کوئی فہرست ہے۔ مصنف نے اس رسالہ میں ایک عنوان ذکر کر کے اس کے ماتحت احادیث اُردو ترجمہ میں نقل کی ہے ([22]) بعض مقامات پر روایت کے ماتحت شعر بھی نقل کرتے ہیں۔ جیسے ایک عنوان پر قرن میں نور کا ظہور ہے کے ماتحت لکھتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا نور ہر زمانہ کے بڑے بڑے پیغمبروں اور صالح بزرگوں کی پیشانیوں میں منتقل ہوتا رہا ہے۔([23]) تصنیف میں مصنف روایات نقل کیں اپنی توضیحات یا تبصرہ وغیرہ نہیں کیے۔ احادیث کے نقل کرنے میں لفظی ترجمہ کو بالکل نظر انداز کیا

---

[17]- Al-Maida :19
[18]- Qadri, Moajzat e Rasool Kareem, (P:42)
[19]- Ibid: (P:25)
[20]- Ibid: (P:93)
[21]- Ibid: (P:62)
[22]- Naqshbandi, Ghulam Nabi, Moajzat e Rasool ullallah, Haiderabad, Ghulam Nabi Bux Publisher, (P:5)
[23]- Ibid: (P:3)

ہے۔ تصنیف کو سلیس انداز میں لکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔

7۔ معجزات مصطفیٰ از مولانا غلام حسن قادری:

مصنف جامعہ حزب الاصناف لاہور کے مفتی اور شیخ الحدیث مولانا غلام حسن قادری بہت بڑے محقق ہیں۔ کئی کتب تالیف کر چکے ہیں۔ یہ کتاب ۵۸۳ صفحات پر تالیف کی ہے۔ اس کتاب کی اہم مباحث میں مقدمہ (معجزہ کیا ہے)، ولادت سے قبل رونما ہونے والے معجزات، وقت ولادت رونما ہونے والے معجزات، بعثت سے قبل مکی زندگی میں رونما ہونے والے معجزات (ولادت و رضاعت)، بعثت کے بعد مکی زندگی میں رونما ہونے والے معجزات اور مدنی زندگی میں رونما ہونے والے معجزات ہیں۔ مصنف نے سیرت طیبہ کے اہم واقعات کے پس منظر ذکر کرنے کے بعد معجزات کو اس پس منظر میں ذکر کیا جو ایک منفرد اسلوب ہے۔ مصنف نے اس بات کی کوشش کی ہے کہ اس کتاب میں صحیح اور مستند کتب سے روایت ذکر کی جائیں گی جیسا کہ مقدمہ میں رقمطراز ہیں کہ زیرِ نظر کتاب کو ترتیب دیتے وقت اس بات کا خاص طور پر لحاظ رکھا گیا ہے کہ کوئی بھی بات بغیر کسی مستند حوالے کے بیان نہ ہو اور کتاب کے موضوعات کی ترتیب حضور نبی کریم ﷺ کی حیاتِ طیبہ کو مدِ نظر رکھ کر دی گئی۔(24) مصنف معجزہ کی روایت ذکر کرنے سے قبل اس سے متعلق تمہیدی گفتگو تفصیل کے ساتھ ذکر کرتے ہیں۔ جیسے برکات نور محمدی کے تحت لکھتے ہیں: ''اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے بالواسطہ اپنے حبیب محمد ﷺ کا نور پیدا کیا پھر اسی نور کو خلق عالم کا واسطہ ٹھہرایا اور عالم ارواح ہی میں اس روح سراپا نور کو وصف نبوت سے سرفراز فرمایا۔ چنانچہ ایک روز صحابہ کرام نے حضور ﷺ سے پوچھا کہ آپ ﷺ نبوت کب ثابت ہوئی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "وآدم بین الروح والجسد "(25) ''یعنی میں اس وقت نبی تھا جب کہ آدم کی روح نے جسم سے تعلق نہ پکڑا تھا۔'' بعد ازاں اسی عالم میں اللہ تعالیٰ نے دیگر انبیائے کرام ﷺ کی روحوں سے وہ عہد لیا جو(26)۔ "واذ اخذ اللہ میثاق النبیین "(27) کتب احادیث کے علاوہ سیرت کی کتب سے بھی کثرت سے حوالہ جات ذکر کرتے ہیں۔ عربی اردو کے اشعار بھی ذکر کرتے ہیں جیسے امام بوصیریؒ کا شعر ذکر کرتے ہیں:

24- Qadri, Ghulam Hussain, Moajzat e Mustafa, Lahore, Islam Book Depo, 2014, (P:33)
25- Tirmizi, Sunnan e Tirmizi, Fazail e Rasool, 3/256
26- Qadri, Moajzat e Mustafa, (P:37)
27- Ale Imran : 81

The Scholar Islamic Academic Research Journal
Vol. 9, No. 1 || January-June 2023 || P. 141-162
https://doi.org/10.29370/siarj/issue16urduar7

وَكُلُّ اٰيٍ اَتَى الرُّسُلُ الْكِرَامُ بِهَا فَاِنَّمَا اتَّصَلَتْ مِنْ نُوْرِهٖ بِهِمْ[28]

بعض مقامات پر ہندوستانی کلچر کے واقعات بھی ذکر کرتے ہیں جیسے ابوالحسن علی بن عبداللہ کی ایک حکایت ذکر کرتے ہیں۔[29] مختلف احادیث ذکر کرنے کے بعد اس سے نتیجہ بھی اخذ کرتے ہیں جیسے نور محمدی کے اثبات میں دو روایتیں ذکر کرتے ہیں اور لکھتے ہیں کہ یہ احادیث اس بات پر قوی دلیل ہیں کہ حضور نبی ﷺ نور ہیں اور اللہ عزوجل نے آپ ﷺ کو اپنے نور سے پیدا فرمایا اور آپ ﷺ کو ہر شے کی تخلیق سے قبل تخلیق کیا گیا۔ آپ ﷺ کے وسیلہ سے کائنات کی ہر شے کو تخلیق کیا گیا۔[30] مصنف نے عنوان سے غیر متعلقہ واقعات کو بھی ذکر کر دیا۔ جیسے حضرت سلمان فارسی کے قبول اسلام کا واقعہ شد و مد سے بیان کرتے ہیں۔[31] کتاب میں اقتباسات نقل کرتے وقت تحقیقی اصولوں کو مدِ نظر نہیں رکھا گیا ہے صرف کتاب کا نام اقتباس کے نیچے لکھا جاتا ہے۔ نیز مصنف کلام اور گفتگو بہت ہی طویل کر دیتے ہیں کہ سابقہ عنوان قاری کے ذہن سے نکل جاتا ہے۔

8- معجزات مصطفی مؤلف مجلس علمیہ دعوت اسلامی:

پاکستان سمیت دنیا بھر میں دعوت اسلامی دین کی خدمت سرانجام دے رہی ہے۔ جس کے کئی شعبہ جات کام کر رہے ہیں۔ ان میں سے ایک شعبہ المدینۃ العلمیہ بھی ہے۔ اس رسالہ میں ان معجزات کو جمع کیا گیا ہے جو دعوت اسلامی کے اجتماع میں دورانِ خطاب الیاس قادری بیان کرتے ہیں اور وہ معجزات مولانا عبدالمصطفیٰ کی کتاب سیرت مصطفی سے لیے گئے ہیں۔ اس رسالہ میں معجزہ کا عنوان ذکر کیا جاتا ہے اس کے نیچے پھر معجزہ کی روایت ذکر کی جاتی ہے۔[32] دعوت اسلامی کی مجلس کی طرف سے معجزات کی روایت کی تخریج کی گئی ہے۔ رسالہ میں احادیث اور روایات کو جمع کیا گیا ہے اور اس کی واعظانہ اور خطیبانہ انداز میں تشریح کی گئی ہے۔[33]

9۔ رسول اللہ کے تین سو معجزات از احمد سعید:

کتاب کا ایڈیشن مکتبہ سلطان عالم گیر، لاہور، پاکستان سے 2009ء میں خوب صورت کمپوزنگ اور عمدہ طباعت کے

---

[28]- Ibid:(P:37)
[29]- Ibid: (P:57)
[30]- Ibid: (P:52)
[31]- Ibid: (P:57-58)
[32]- Ibid: (P:3)
[33]- Ibid: (P:20-21)۱

The Scholar Islamic Academic Research Journal
Vol. 9, No. 1 || January-June 2023 || P. 141-162
https://doi.org/10.29370/siarj/issue16urduar7

ساتھ منظر عام پر آیا۔ کتاب 184 / صفحات پر مشتمل ہے۔ کتاب کی تفصیلات سے اندازہ ہوتا ہے کہ مصنف نے کتاب کا نام تو **سرور کائنات کے معجزے** رکھا مگر بعد کا ایڈیشن نام کی تبدیلی کے ساتھ شائع ہوا۔ مولانا احمد سعید نے اس کتاب کو اپنے زندگی کے آخری دنوں میں ترتیب دیا، جب وہ تفسیر اور ترجمہ قرآن سے فارغ ہو گئے تھے اور سخت بیماری میں تھے۔ کتاب کی تالیف و ترتیب کے مقصد کو واضح کرتے ہوئے مصنف تحریر کرتے ہیں کہ میں نے خیال کیا کہ نبی کریم ﷺ کے وہ تمام معجزات جو کتب احادیث میں موجود ہیں، اردو میں جمع کر دیے جائیں۔ چناں چہ میں نے اس کی تلاش شروع کی اور مجھے کوئی کتاب اس بارے میں ایسی دست یاب نہ ہو سکی جو تمام معجزات کی جامع ہو۔ البتہ تتبع اور تلاش سے ایک رسالہ مولانا مفتی عنایت احمد صاحب کا مل سکا۔ اس رسالہ کا نام **الکلام المبین فی آیت رحمۃ للعالمین** ہے۔ اس رسالہ کو 1369ھ میں پورا کیا۔ میں نے دیکھا کہ اس رسالے کی اردو بھی مرور زمان کی وجہ سے مشکل سے سمجھ میں آتی ہے۔ اس لیے فقیر نے توکلا علی اللہ اسی رسالے کو روبرو رکھ کر کام شروع کر دیا اور امام سیوطی کی **خصائص کبری** اور **نسیم الریاض شرح قاضی ریاض** سے کہیں کہیں اضافہ کیا۔[34] اس مذکورہ عبارت سے معلوم ہوا کہ احمد سعید صاحب نے مفتی عنایت کے رسالہ کے علاوہ امام سیوطی اور نسیم الریاض سے استفادہ کیا ہے۔ اس کتاب کے کل نو ابواب ہیں جن کے عناوین رسول اللہ کے معجزات، فرشتوں سے متعلق معجزات، زمین سے متعلق معجزات، جنات سے متعلق معجزات، آسمانوں سے متعلق معجزات، آگ، پانی اور ہوا سے متعلق معجزات، جمادات سے متعلق معجزات، نباتات سے متعلق معجزات، حیوانات سے متعلق معجزات ہیں۔ مصنف باب کے ماتحت معجزہ کو نمبر دیتے ہیں۔ کوشش کرتے ہیں کہ قرآنی آیت سے گفتگو کا آغاز کریں۔[35] متعدد مقامات پر مصنف معجزات کا سیاق و سباق اور پس منظر بھی ساتھ ذکر کرتے ہیں جیسے مذکور معجزہ نمبر ۲ کے ماتحت لکھتے ہیں جن کا خلاصہ یہ کہ اللہ تعالیٰ نے ان مسلمانوں کی ہمت افزائی فرمائی۔ ان کو اپنی رضامندی عطا فرمائی اور ان کے دلوں کے خلوص کو ظاہر کر دیا اور ان پر سکینہ یعنی روحانی تسکین نازل فرمائی اور مکہ معظمہ سے بغیر عمرہ کیے واپس جانے پر ان کو بدلے میں ایک فتح قریب اور کثیر مال غنیمت سے ان کو مالا مال فرمایا۔ بہر حال جو اطلاع دی تھی وہ پوری ہوئی۔ چنانچہ مسلمانوں نے تھوڑے ہی دنوں بعد خیبر کو فتح کیا اور اس کے ساتوں قلعے قبضے میں آئے۔ بہت سے باغات بھی بطور فتح حاصل ہوئے۔ جن کی تفصیل کتب

---

[34]-Mulana Ahmed Saeed, Rasool ke Teen Soo Moajzat, Lahore, Maktaba Sultan Aalam Gir, Pakistan, 2009, (P:6)
[35]- Ibid: (P:11)

The Scholar Islamic Academic Research Journal
Vol. 9, No. 1 || January-June 2023 || P. 141-162
https://doi.org/10.29370/siarj/issue16urduar7

سیر میں موجود ہے۔ان ہی باغات میں باغ فدک بھی تھا۔ جس کی آمدنی سے نبی کریم ﷺ اپنے گھروں کے سالانہ اخراجات لیا کرتے تھے اور باقی فقراء بنی ہاشم پر وہ آمدنی تقسیم ہوتی تھی۔(36)احمد سعید صاحب معجزہ کو دلیل نبوت تسلیم کرتے ہیں لکھتے ہیں کہ ''علمائے حق کے نزدیک ایک معجزہ نبوت کی دلیل ہے۔اگر کسی مدعی نبوت کے ہاتھ سے اس کا صدور اور ظہور ہو اور کسی شعبدہ باز یا جادو گر کے جادو کا دماغ اور نگاہ پر اثر ہوتا ہے کہ ایک رسی سانپ معلوم ہوتی ہے، لیکن وہ حقیقت میں سانپ نہیں ہوتی اور معجزہ اس کو کہتے ہیں جہاں لاٹھی کا سانپ حقیقت میں سانپ ہو جاتا ہے وہ کاٹتا، نگلتا ہے۔''(37) کتاب میں یہ بتانے کی بھی کوشش کی گئی ہے کہ انبیاء سابقین کے معجزات کے برعکس نبی آخر الزماں کو اللہ تبارک و تعالیٰ نے جو معجزات عطا کیے وہ آج بھی اظہر من الشمس اور زندہ ہیں۔ آپ ﷺ کے تمام معجزات میں سب سے اہم معجزہ قرآن کریم ہے۔ جب دوسرے انبیا کے معجزات کے رونما ہونے پر کسی کو کوئی اشکال نہیں اور جسے سب نے تسلیم کیا ہے، تو پھر کیا وجہ ہے کہ صرف نبی آخر الزماں ﷺ کے معجزات کو ماننے سے انکار کیا جاتا ہے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ وہ معجزات جو صرف قرآن سے ثابت ہیں۔(38) مصنف کی اس کتاب میں سب سے بڑی کمزوری یہ ہے کہ وہ معجزات کی تعداد بڑھانے کے لئے انہوں نے ایک ہی معجزہ کو نئے انداز میں پیش کر کے نئی گنتی سے شمار کیا ہے جیسے معجزہ نمبر ۲ صلح حدیبیہ کے موقع پر کی فتح کی پیشن گوئی کو معجزہ ذکر کیا ہے مصنف نے پھر معجزہ نمبر ۳ میں نبی پاک ﷺ کے خواب کی روایت ذکر کر کے اسی فتح کو الگ معجزہ کا نمبر دیا ہے۔ ملاحظہ ہو(39) مصنف نے قرآنی آیات کا حوالہ نہیں دیا۔احادیث و روایات کو بھی بغیر کسی حوالہ کے نقل کیا ہے۔

10۔رسول اللہ کے دو ہزار معجزات از ڈاکٹر محمد اختر نواز خان قادری۔:

معجزات اور دلائل پر جتنی اردو میں کتب لکھی گئی ہیں۔ان میں سب سے ذخیم اور بڑی کتاب ڈاکٹر محمد اختر نواز القاری کی ہے۔ مصنف نے شعبہ اسلامیات میں پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی ہے اور بہت سے مقالات، مضامین اور کتب تحریر کی ہیں۔آپ نے اس کتاب میں نبی پاک ﷺ کے دو ہزار معجزات کو جمع کیا ہے۔ مقدمہ میں معجزہ کا تعارف، فرق اور غرض و غایت پر گفتگو کی ہے۔ پہلا باب ولادت اطہر و مظہر سے پہلے، زمانہ رضاعت اور بچپن کے معجزات کے عنوان سے ذکر کیا ہے۔ جیسے جیسے سیرت کے واقعات نقل کیے جاتے ہیں۔ اسی طرح کے معجزات بھی نقل کیے

36- Ibid: (P:11)
37- Ibid: (P:8)
38-Ibid: (P:8)
39- Ibid: (P:12)

The Scholar Islamic Academic Research Journal
Vol. 9, No. 1 || January-June 2023 || P. 141-162
https://doi.org/10.29370/siarj/issue16urduar7

ہیں۔ مصنف معجزہ کا نمبر دیتے ہیں، پھر عنوان اور اس کے ماتحت معجزہ کا ثبوت یا تو قرآنی آیت سے کرتے ہیں حدیث کی روایت سے قرآنی آیت سے ثبوت دیتے ہیں جیسے ۸۷۳واں معجزہ کے بیان میں۔(40)احادیث یا اسی طرح سیرت کی کتب سے روایات بھی ذکر کرتے ہیں جیسے معجزہ۸۷۸واں کی روایت بیان کرتے ہیں۔(41)مصنف نے کئی مقامات پر سائنسی نظریہ ذکر کیا پھر اس پر قرآنی آیت ذکر کی ہیں۔ جس سے اعجاز قرآن ثابت ہوا تو اس کو بھی معجزہ کا نمبر دیتے ہیں۔ لکھتے ہیں کہ نیوٹن نے جس نظریے کو پیش کر کے سائنس کی دنیا میں تہلکہ مچایا اسے ۱۴۰۰ سو سال قبل قرآن مجید بیان کر چکا ہے۔ مصنف نے کتاب میں رطب و یابس جمع کر دیا ہے اور پھر معجزہ کے مفہوم کو وسعت دی ہے۔ کتاب کے آغاز میں تو معجزہ کی تعریف میں خرق عادت کا لفظ استعمال کیا ہے مگر آگے جب معجزات ذکر کیے تو نبی پاک ﷺ کے ہر فعل کو معجزہ قرار دے دیا۔ جیسے معجزہ نمبر ۸۷۷واں میں نبی پاک ﷺ کے صحابہ کرام کے نظم و ضبط کو معجزہ قرار دیتے ہیں حالانکہ یہ کوئی خلاف عقل کام نہیں ہے۔(42)مصنف نے معجزات کی تعداد کو بڑھانے کے لیے ایک ہی عنوان میں تین تین کی تعداد کا بھی اضافہ کر دیا ہے(43)الغرض مصنف نے جو بھی روایت معجزہ کی ملی ہے اس کو معجزہ شمار کیا ہے کسی بھی روایت کی سند یا متن پر بحث نہیں کی ہے اور آپ ﷺ کے دلائلِ نبوت و معجزات سے متعلقہ روایات کو جمع آوری منہج پر اکٹھا کر دیا ہے۔

11۔ معجزات خاتم المرسلین:

اس کتاب کو مرتب کرنے والے امان اللہ نیئر شوکت اور حمیرا سید ہیں۔ کتاب کا نہ تو پیش لفظ ہے اور نہ ہی کوئی خطبہ اور نہ ہی تمہیدی مقدمہ وغیرہ ہے۔ کتاب کی ترتیب سے معلوم ہوتا ہے کہ مصنّفین نے مختلف کتب سے دیکھ روایات کو جمع کر کے جمع آوری منہج پر ترتیب دیا ہے۔ کتاب ۲۷۸ صفحات پر مشتمل ہے۔ کتاب کا منہج یہ ہے کتاب میں معجزہ کے عنوان کے تحت روایت کو جمع کیا جاتا ہے۔ نہ تو تمہیدی گفتگو اور نہ ہی روایتِ معجزہ پر تبصرہ وغیرہ ہے جیسے کتاب کے شروع میں ایک دیہاتی کے لیے آپ ﷺ کی طرف سے آدھا وسق تحفہ کا معجزہ کرتے ہیں(44)اس روایت کا راوی

40- Qadri, Nawaz, Rasool Allah ke do Hazar Moajzat, Rawalpindi, Romail House, 2015, (P:452)
41- Ibid: (P:484)
42- Ibid: (P:484)
43- Ibid: (P:906)
44- Nayyar, Aman ul Allah, Humera Syed, Moajzat Khatam ul Mursaleen, Lahore, Nazeer Publisher, 2013, (P:21)

The Scholar Islamic Academic Research Journal
Vol. 9, No. 1 || January-June 2023 || P. 141-162
https://doi.org/10.29370/siarj/issue16urduar7

بھی ذکر نہیں کیا ہے مگر اکثر مقامات پر راوی کا نام اور کتاب کا نام بھی ذکر کر دیتے ہیں جیسے آپ ﷺ نے حضرت انسؓ کے لئے جو دعا کا تزکرہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ صحیح بخاری میں حضرت انسؓ روایت کرتے ہیں۔([45]) مرتبین نے صرف روایاتِ معجزہ کو جمع کیا۔ نہ تو کوئی تحقیق کی ہے۔ جیسے کوئی روایت ملی ذکر کر دیا۔ نہ ہی روایت کی کوئی موضوع بندی کی ہے مثلاً کتاب کا پہلا معجزہ ہی ''ایک پیالہ کھانا'' کے عنوان سے ذکر کیا ہے۔ خطبہ نہیں ہے مقدمہ نہیں ہے۔ ترتیب نہیں ہے۔ بے ہنگم قسم کی ترتیب ہے۔آخر میں صرف کتاب کا نام لکھ کر چھوڑ دیتے ہیں جیسے دو روایات کے ذکر میں ([46])،([47])۔ایک معجزہ نبی پاک ﷺ کے متعلق جبکہ دوسرا اصحابہ کرام کے متعلق ذکر کر دیتے ہیں۔ جیسے صلح حدیبیہ والے دن انگلیوں سے چشموں کا جاری ہونے والا معجزہ ذکر کر کے اس کے ساتھ حضرت عثمان کی خلافت کی خوشخبری والا معجزہ ذکر کر رہے ہیں([48])

12۔ معجزات محمد کا خوبصورت انسائیکلوپیڈیا از سر فراز احمد راہی:

کتاب کا عنوان باکمال ہے۔ مگر مذکورہ بالا کتب کی طرح اس کتاب میں بھی معجزات رسول کو صرف جمع کیا گیا ہے کتاب میں نہ خطبہ نہ تمہیدی گفتگو اور نہ ہی کوئی معجزات سے متعلق تمہیدی بات ہے۔ مصنف سر فراز احمد نے بغیر کسی ابواب بندی یا ترتیب کے معجزات کو صرف جمع کیا ہے۔ جیسا کہ کتاب کے نام میں موسوعہ (انسائیکلوپیڈیا) کا لفظ استعمال کیا گیا ہے لیکن کتاب مرتب کرتے ہوئے انسائیکلوپیڈیا کے اصول کو بھی مد نظر نہیں رکھا گیا۔ کوئی عربی عبارت یا قرآنی آیت نہیں ذکر کی بلکہ اکثر مقامات پر آیات کا ترجمہ ذکر کیا جاتا ہے صفحہ نمبر ۲۳۹ سے لے کر ۲۴۶ تک مولانا مودودی کی عبارت کو نقل کیا گیا ہے۔آخر میں جا کر مصنف لکھتا ہے "تحریر سید ابو الا علیٰ مودودی"۔([49]) روایات کا ترجمہ بھی سطحی انداز میں کیا گیا ہے۔ جیسے حضرت صہیب رومی کی روایت ہجرتِ مدینہ کے حوالے سے بیان کرتے ہیں([50]) کتاب کا جس طرح عنوان ہے کتاب کا متن اس عنوان پر پورا نہیں اترتا ہے۔

45- Ibid: (P:23)
46- Ibid: (P:269)
47- Ibid: (P:23)
48- Ibid: (P:25)
49- Rahi, Sarfraz Ahmed, Moajzat e Muhammad, Lahore, Haq Publications, (P:239-246)
50- Ibid: (P:89)

The Scholar Islamic Academic Research Journal
Vol. 9, No. 1 || January-June 2023 || P. 141-162
https://doi.org/10.29370/siarj/issue16urduar7

13۔ معجزات رسول ﷺ از ڈاکٹر تصدق حسین:

مصنف نے اپنی کتاب میں تین سو تیرہ معجزات کو ذکر کیا ہے یہ وہ معجزات ہیں جو مشہور و معروف ہیں جیسا کہ مؤلف خود لکھتے ہیں: "آنحضور ﷺ کے معجزات پر مشتمل اس کتاب میں کل ۳۱۳ معجزت یکجا کر کے شائع کیے جا رہے ہیں۔ یہ وہ معجزات ہیں جو زیادہ معروف ہیں اور ان میں سے یقیناً کچھ وہ ہیں جو بچوں نے اس سے قبل بھی اپنے والدین، اساتذہ اور بزرگوں سے سن رکھے ہوں گے۔ یا سیرت رسول اللہ ﷺ پر لکھے گئے مضامین یا کتب میں پڑھے بھی ہوں گے۔"([51]) مصنف نے معجزات کو سیرت کے واقعات کی ترتیب سے ذکر کیا ہے جیسے پہلے ولادت نبوی کے وقت نوشیرواں کے محل کے کنگرے گرنے کا معجزہ ذکر کرتے ہیں۔ مصنف نے یہ کتاب بچوں کے لیے لکھی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ معجزہ کی تعریف بھی عمومی انداز میں ذکر کی ہے کہ معجزہ کے لغوی معانی مافوق الفطرت واقعہ کے ہیں یعنی کوئی ایسی بات جو نہ عقل قبول کرتی ہو نہ عام انسانوں سے وہ سرزد ہوتی ہو۔([52]) قرآنی آیات کا متن ذکر نہیں کرتے۔ صرف ترجمہ پر اکتفاء کیا ہے۔ مصنف نے چونکہ یہ کتاب بچوں کے لئے لکھی ہے یہی وجہ ہے کہ انہوں نے کالج وغیرہ کے نصاب پر گفتگو کی ہے اور تنقید کا نشانہ بنایا ہے کہ ہم سے ملکی و ملی سطح پر جو کوتاہی ہوئی۔ ہم نے ہر دینی مدرسہ کو کھلی چھٹی دے رکھی کہ جس قسم کے اسلام کا برانڈ ملک میں رائج کرنے کے منصوبے کے تحت ان مدارس کو چلانا چاہتے ہیں چلاتے رہیں۔ نتیجہ آج ہمارے سامنے ہے۔ ہم ایک ایسی دلدل میں پھنس چکے ہیں جس سے نکلنے کی کوئی تدبیر پوری طرح کارگر ثابت نہیں ہو رہی۔ بالکل اسی طرح بہت جلد پاکستان میں ایک ایسا ذہن تیار ہو کر آنے والا ہے۔ جس کی ترجیحات میں وطن کی محبت، اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا عشق، مشرقی تہذیب و تمدن دور دور تک کہیں نظر نہ آئیں گے۔ یہ سب ایک مخصوص طبقے، اس کے مخصوص تعلیمی اداروں اور ان اداروں میں دی جانے والی تعلیم کے نتیجے میں ہو گا۔([53]) معجزات رسول ذکر کرنے کا اسلوب و منہج عام فہم ہے جیسے آپ ﷺ کی ولادتِ مبارکہ کا تذکرہ کرتے ہوئے۔([54]) معجزات کے بیان کا انداز بھی عامیانہ گفتگو کا ہے۔ تحقیقی انداز میں روایات کا ترجمہ نہیں کیا ہے۔ جیسے حضرت حلیمہ کے ہاں معجزہ کے ذکر میں لکھتے ہیں۔([55])

---

[51]- Hussain, Tassaduq, Moajzat e Rasool, Rawalpindi, Romail House of Publications, (P:14)
[52]- Ibid: (P:13)
[53]- Ibid: (P:18)
[54]- Ibid: (P:19)
[55] - Ibid: (P:21)

The Scholar Islamic Academic Research Journal
Vol. 9, No. 1 || January-June 2023 || P. 141-162
https://doi.org/10.29370/siarj/issue16urduar7

14۔ منظوم معجزات رسول از حسان الھند فضل محمد فضل جالندھری:

اس سے پہلے جتنی بھی کتابیں ذکر ہوئی ہیں وہ سب کی سب نثر کی تھیں مگر یہ کتاب مشہور شاعر فضل محمد جالندھری کی نظموں پر مشتمل ہے۔ معجزات پر شعراء نے الگ الگ نظمیں تو لکھی ہیں مگر مستقل معجزات پر منظوم کتاب شاید فضل محمد فضل جالندھری نے ہی لکھی ہے۔ شاعر نے کتاب کے مقدمہ میں معجزات پر کتاب لکھنے کی وجہ تسمیہ ذکر کی ہے لکھتے ہیں کہ صوفیوں کے اعمال و کردار پیش نظر قوم کا ایک طبقہ اولیاء صوفیاء کے وجود ہی سے منکر ہو رہا ہے اور روحانیات سے اعراض قوم کو مادیات کی رَو میں بہاتے لیے جارہا ہے۔ جس سے احتمال ہے کہ ہمارا حشر بھی یورپ جیسا نہ ہو جائے اسی طرح یہ محسوس ہوا کہ اِس عہد میں جب اربابِ رتیاب یعنی سوفسطائیوں کا زمانۂ شباب ہے۔ سرے سے معجزات ہی سے انکار نہ کر دیا جائے اور اس خدشہ کے سدِ باب اور اپنی والہانہ عقیدت کی تسکین کے لیے میں نے اپنے فارسی کے اُستاد حضرت مولانا احمد علی صاحب ناظم مدرستہ سبیل الرحمت ہوشیار پور کے ایما سے خدا کا نام لے کر آنحضور ﷺ کے معجزات قلمبند کرنے شروع کیے۔(56) جالندھری صاحب شاعر تھے اس کے باوجود وہ لکھتے ہیں کہ میں نے بھرپور کوشش کی ہے کہ صحیح روایات کی روشنی میں معجزات پر کلام لکھوں۔ انہوں نے ذکر کیا ہے میں نے اپنی فہم و فراست کے مطابق صحیح روایات کا انتخاب کیا ہے وہ لکھتے ہیں کہ جہاں تک میرے امکان میں تھا میں نے سعی بلیغ کی ہے کہ کوئی ایسا معجزہ سپرد خامہ نہ کیا جائے جو تاریخ اسلام میں صحیح روایات پر مبنی نہ ہو اس کے لیے مجھے اکثر کتابوں کا مطالعہ کرنا اور علماء کی خدمت میں بار ہا حاضر ہونا پڑا۔ میں اِس باب میں اپنی کوشش و کاوش کا صلہ رب العزت سے چاہتا ہوں۔ یاد رہے کہ حضور سرورِ عالم ﷺ کی گفتار کردار اور رفتار کا ہر پہلو اعجاز ہے۔ آپ ﷺ کا کوئی فعل اور قول ایسا نہیں جو معجزہ نہ ہو۔ اِسی لیے اگر کسی کو صحابہؓ کی فراست جبریلؑ کا فہم اور عمر نوحؑ بھی میسر ہو جائے تو وہ آپ کے کمالات ظاہری و باطنی کی شرح و توضیح سے قاصر رہے گا۔ میں نے اپنی بے کمالی سے انہی کمالات کو نظم کا جامہ پہنایا ہے جنہیں ادبیاتِ اسلامی میں معجزات سے تعبیر کیا گیا ہے۔(57) عبدالحق عباس نے کتاب کے مقدمہ میں لکھا ہے کہ معجزات سے انکار تو کوئی مسلمان نہیں کر سکتا ہے مگر فضل جالندھری اپنے ایمان کی تقویت کے لیے ذکر کیے ہیں۔(58) عبدالحق نے اس کتاب میں معجزات رسول کی روایات کے ماخذ بھی ذکر کیے ہیں لکھتے ہیں کہ ”افضل

56- Jalndahri, Hafeez, Moajzat e Rasool, Lahore, Bazm e Medina, Lahore, (P: B)
57- Ibid: (P:B)
58 - Ibid: (P:H)

The Scholar Islamic Academic Research Journal
Vol. 9, No. 1 || January-June 2023 || P. 141-162
https://doi.org/10.29370/siarj/issue16urduar7

صاحب نے اِن مبارک واقعات کو مشکوٰۃ شریف، سیرت نبویؐ، نور البصر فی سیرۃ خیر البشر اور سلسلہ قصائد الحبیب موسوم بہ قصیدہ لامیہ المعجزات سے اخذ کر کے اس سلسلے کی غیر معتبر اور غیر مستند نظموں کے نعم البدل کے طور پر پیش کیا ہے۔"(59) فضل جالندھری نے بہت ہی سادہ انداز میں کلام ذکر کیا ہے شاید کاتب کی غلطی ہو قرآن مجید بطور معجزہ کی نظم کو مصنف نے آخر میں ذکر کیا ہے۔ کل اس میں ۲۴ نظمیں یا معجزات ہیں۔

15۔ معجزات الرسول از جناب مصطفیٰ مراد، مصر، مترجم محمد عبدالرشید قاسمی:

یہ کتاب مصر کے عالم مصطفیٰ مراد نے لکھی عربی زبان میں جس کا ترجمہ مولانا عبدالرشید قاسمی نے کیا ہے۔ مصنف نے کتاب کے قدمہ میں نبی پاک ﷺ کی سیرت اور اخلاق کو بیان کیا اور اس طرف اشارہ کیا ہے صحیح روایات جمع کی جائیں گی۔ مصنف نے آپ ﷺ کے دلائلِ نبوت و معجزات سے متعلق روایات کو روایت کی سند کو جانچ کر اسنادی منہج پر ترتیب دیا ہے۔ مصنف نے مقدمہ میں معجزات پر اعتراضات کا جواب بھی دیا ہے جیسا کہ منکرین معراج نے کہا تھا کہ آسمانوں میں سوراخ نہیں ہے لکھتے ہیں کہ معراج النبی کا یہ معجزہ کئی معجزات پر مشتمل ہے ان میں سے ایک یہ کہ آپ ﷺ کے گھر کی چھت کھل گئی جیسا کہ بعض روایات میں آیا ہے اور ان معجزات میں سے یہ معجزہ بھی ہے کہ ہزاروں سالوں کی مسافت ایک گھڑی سے بھی کم وقت میں طے ہو گئی اور یہ کہ براق (سواری) آپ کے تابع فرمان ہو گئی اور ذرا نہیں بدکی اور یہ معجزہ کہ ساتوں آسمانوں کے دروازے آپ ﷺ کے لیے کھول دیئے گئے یہ بات ان منکرین کے خلاف ہے جو یہ کہتے ہیں کہ آسمانوں ہیں سوراخ نہیں ہو سکتا اور الزامی جواب یہ ہے اور آسمانوں میں سوراخ نہیں ہو سکتا۔ تو حضرت جبریل امین آسمانوں کے اوپر سے وحی الٰہی لے کر جناب رسول کریم ﷺ کے ہاں کیسے تشریف لاتے تھے اور پھر دوبارہ کیسے اوپر چلے جاتے تھے جب وہ آتے جاتے تھے تو آنجناب ﷺ کیوں آ جا نہیں سکتے؟(60) مصنف معجزہ کا عنوان ذکر کرتے ہیں پھر اس عنوان کے ماتحت روایت ذکر کرتے ہیں۔ جہاں ضروری ہوتا ہے روایت پر تبصرہ کرتے ہیں۔ مصنف کو چاہیے تھا کہ احادیث کی صحت پر کتب جرح و تعدیل سے حوالہ دیتے۔ مگر مصنف بعض مقامات پر لوگوں کی بیان کردہ روایات کو تاریخی ثبوت کا نام دیتے ہیں۔ جیسے معجزہ شق القمر کے متعلق لکھتے ہیں کہ شیخ حمزہ فتح اللہ، اپنی کتاب "الکلام فی حقوق النساء فی الاسلام"، میں تحریر فرماتے ہیں کہ کسی یورپی رسالے

59- Ibid: (P:H)
60- Murad, Mustafa, Abdu Rasheed Qasmi tr., Moajzat ur Rasool, Lahore, Kutab Khana Shan e Islam, (P:62)

The Scholar Islamic Academic Research Journal
Vol. 9, No. 1 || January-June 2023 || P. 141-162
https://doi.org/10.29370/siarj/issue16urduar7

میں ایک مضمون انگریزی زبان میں چھپا ہے۔ جس کا عربی ترجمہ آستانہ (ترکی) کے ایک عربی جریدے ''الانسان'' میں طبع ہوا ہے کہ ملک چین میں ایک تاریخی عمارت آثارِ قدیمہ نے دریافت کی ہے۔ جس کی تاریخ تعمیر کے سلسلے میں لکھا ہے کہ یہ عمارت اُس سال تعمیر ہوئی ہے۔ جس سال ایک عظیم آسمانی حادثہ شق القمر پیش آیا کہ اس سال چاند کے دو ٹکڑے ہو گئے تھے اور اس کی تاریخ کا موازنہ عہدِ نبوی سے کیا گیا تو وہ بعینہ وہی زمانہ تھا جس میں واقعہ شق القمر پیش آیا تھا۔([61])

16۔ معجزات رسول کا انسائیکلوپیڈیا از منصور احمد بٹ:

جو ایک نابغۂ روزگار معروف مصنف، صحافی و قلمکار ہیں۔ انہوں نے ۱۹۷۹ میں صحافت کے میدان میں قدم رکھا۔ اور بچوں کی ناول نگاری سے اپنے کیریئر کا آغاز کیا اور جلدی ہی بچوں کے حلقوں میں بچوں کے شکسپیئر کے نام سے شہرت پائی۔ ۱۹۸۵ بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح پر دو تحقیقی کتب بعنوان '' قائداعظم کی ڈائری''، ''نقوشِ قائد اعظم'' زیور طباعت سے آراستہ ہوئیں۔ اور یہیں سے ان کے تحقیق جوہر کھل کر سامنے آئے۔ اب تک متعدد رسائل و جرائد میں بحیثیت ایڈیٹر خدمات سرانجام دے چلے ہیں۔ شاید ہی کوئی موضوع ہو جس پر انہوں نے اپنی صلاحیتوں کو نہ آزمایا ہو۔ سب سے زیادہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، تحریکِ پاکستان اور قائداعظم پر تحریر کردہ کتب پر ہوئی۔ ان کی سینکڑوں کی تعداد میں کتب منظر عام پر آچکی ہیں۔ معجزاتِ رسول ﷺ کا انسائیکلوپیڈیا میں مؤلف نے عام مصنفین کتب دلائل و معجزات سے منفرد اسلوب اختیار کیا ہے۔ دیباچہ کے عنوان سے علی سفیان آفاقی (ایڈیٹر فیملی میگزین لاہور) نے ڈیڑھ صفحات پر مشتمل مؤلف و تالیف کا تعارف پیش کیا ہے۔[62]۔ حرف آغاز کے نام سے مؤلف نے مقدمہ لکھا ہے جو حضور ﷺ سے عقیدت و محبت کا اظہار، معجزہ کا مفہوم و تعارف، قرآن کریم میں مختلف معجزات انبیاء علیہ السلام کی توضیح، معجزہ کی ضرورت و اہمیت، معجزہ کی انواع واقسام، اسلوب کتاب کی تبیین و تعارف اور دعا کی آرزو و تمنا وغیرہ پر مشتمل ہے۔[63] اس مجموعہ میں انسائیکلوپیڈیا کے طرز پر ایک کاوش و جمع آوری ہے۔ مؤلف نے آپؐ کے ۴۴۲ معجزات کی جمع آوری کی ہے۔ کتاب کا منفرد حسنِ ترتیب ہے کہ معجزات اور دلائل نبوت کو الف بائی ترتیب سے جمع کیا ہے جبکہ دیگر کتب میں عام طور پر زمانی ترتیب کا لحاظ کیا جاتا ہے یہ ایک منفرد و جداگانہ طرزِ تالیف ہے۔ جمع آوری کے باوجودِ واقعات و معجزات میں اختصار ہے۔ اس کے ساتھ ہی مزید مباحث و متعلقات کے

[61]- Ibid: (P:66)
[62] Ibid: (P:19)
[63]Ibid: (P:21-23)

The Scholar Islamic Academic Research Journal
Vol. 9, No. 1 || January-June 2023 || P. 141-162
https://doi.org/10.29370/siarj/issue16urduar7

حوالہ سے دیگر کتب وماخذ کی جانب رہنمائی کرتے ہیں۔ بعض اوقات اختصار کے بعد ایک سے زائد مقامات پر مفصلات کا حوالہ دیتے ہیں۔ جیسا کہ درخت کے عنوان کے تحت مختلف معجزات دلائل نبوت کا تذکرہ کرنے کے بعد اس کے مفصلات کا اندراج کتے ہوئے چار حوالہ جات درج کیے ہیں۔(1) دیکھیے درختوں نے مل کر حضور ﷺ کے لئے پردہ کیا۔(2) دیکھیے حلال جانور۔(3) دیکھیے درخت حضور ﷺ کا حکم سن کر چلا آیا۔ بعض مقامات پر تبیین معجزات و دلائل النبوۃ کے ضمن میں احکام کا استنباط بھی بیان فرماتے ہیں۔ اگرچہ وہ اس صلاحیت حامل نہیں اور اکابر کے استدلال واستنباط کے ناقل بھی نہیں۔ البتہ اس سے ان کے طبعی ذوق اور حسن تالیف کی نشاندہی ہوتی ہے۔ مؤلف اگرچہ ادبی چاشنی سے آشنا ہیں مگر تالیف دلیل میں مؤلف نے خال خال ہی کہیں اپنے ادیبانہ وشاعرنہ ذوق کا اظہار کیا ہے اور جن مقامات پر کیا تو بھی فارسی کلام۔ مؤلف کی ایک اہم اور منفرد خصوصیت غیر معروف اور مشکل الفاظ کی توضیح وتشریح ہے۔ تاکہ عام قاری کے لئے استفادہ میں دقت نہ رہے۔ مطالب تک رسائی ممکن ہوسکے۔ اس کی مثالیں بکثرت پائی جاتی ہیں۔ مؤلف کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ حوالہ نقل کرتے ہوئے بعض اوقات ایک سے زائد حوالہ پیش کرتے ہیں۔[64] یہ تالیف اشاعتِ پنجم میں ۲۰۱۵ میں شائع ہوئی ہے اور کمپیوٹر کمپوزنگ کی خصوصیت کی حامل ہے۔ یعنی اسے قدیم ذخیرہ یا طرزِ نگارش کے بہانے یوں نہیں کہا جاسکتا کہ طرزِ قدامت کے سبب ایسا نہ ہوسکا۔ مگر اس کے باوجود بعض مقامات پر آیات والفاظِ قرآنیہ کا حوالہ موجود نہیں ہے بلکہ اکثر مقامات پر اعراب بھی مذکور نہیں ہیں۔ کتاب میں تکرارِ واقعات بھی ہے انہوں نے انسائیکلوپیڈیا نام تو رکھا ہے مگر تحقیقی نظر سے دیکھا جائے تو مکررات کے خاتمہ کے بعد ضخامت کے لحاظ سے متوسط درجہ کی کتاب باقی رہ جاتی ہے۔ حالانکہ اس سے کئی گنا ضخیم کتب منظر عام پر آچکی ہیں مگر کسی نے بھی عربی کتب ہونے کی بنا پر موسوعہ یا اردو ہونے کی نسبت سے دائرہ معارف وانسائیکلوپیڈیا نام نہیں رکھا۔ مزید برآں کہ واقعات والی روایات میں تکرار؛ قاری اور مستفید ہونے کے لیے بھی باعث ملال وگرانی ہے۔ جس کی وجہ سے مطالعہ کتاب میں دلچسپی ویکسوئی باقی نہیں رہتی۔ حتیٰ کہ بعض روایات معجزات میں اس قدر تکرار پایا جاتا ہے کہ کئی کئی مقامات متعدد بار ذکر ہوئے ہیں۔ حالانکہ فہرست وعناوین میں الف بائی ترتیب کا لحاظ بادیُ النظر ثابت کرتا ہے کہ واقعات وروایت میں کثرت ہوگی لیکن واقعتاً یہ انسائیکلوپیڈیا اور دائرہ معارف طرز کی تالیف وتحقیق ہے۔ اس میں ایک قابل لحاظ پہلو جس سے بے اعتنائی برتی گئی اندارجِ حوالہ کا انتظام و اہتمام ہے۔ حالانکہ یہ مجموعہ قدیم نہیں بلکہ جدید ہے حتیٰ کہ چند سال قبل تالیف کیا گیا۔ عصرِ حاضر میں تصنیفات و

---

[64] But, Manssor, Moajzat e Rasool Ka Encyclopedia, (P:114)

Vol. 9, No. 1 || January-June 2023 || P. 141-162
https://doi.org/10.29370/siarj/issue16urduar7

تالیفات میں تحقیقی رجحان کا غلبہ ہے حتیٰ کہ قدیم مجموعات اور تالیفات پر محققین تعلیق و تحقیق کے عنوان سے کام کرنے کے رجحان کو نہ صرف فروغ دے رہے ہیں بلکہ سینکڑوں مجموعات پر مشتمل جدید تحقیق و تعلیق کے وصف سے مزین ہو کر عام ہاتھوں میں دستیاب ہیں۔ لہٰذا اس دور میں اندارجِ حوالہ و تحقیق و تعلیق کے بغیر اس اہم موضوع پر انسا ئیکلو پیڈیا کے طرز کا حامل مجموعہ وجود میں قرینِ قیاس ہے۔ لہٰذا اس مجموعہ میں ایسے بے شمار مقامات ہیں۔ جہاں پر بالکل ہی نقلِ حوالہ سے احتراز کیا گیا ہے۔ موٴلف منصور احمد بٹ کے ہاں عربی عبارات میں عدمِ صدر کا خاص التزام ہے۔ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ موٴلف نے بنیادی کتب و تالیفات سے بلکل استفادہ نہیں کیا۔ بلکہ اردو تراجم و مجموعات پر بھروسہ کرتے ہوئے ان میں سے بھرپور فائدہ اٹھایا ہے۔ حتیٰ کہ عام اردو تالیفات معجزات و دلائل النبوۃ میں قرآن مجید کی آیات مع ترجمہ نقل کی جاتی ہیں۔ اور ان آیاتِ عربیہ کے بغیر محض ترجمہ پر اکتفا کرتے ہوئے تحریر کیا جاتا ہے۔ مگر منصور بٹ صاحب نے جدید طرز نگارش اختیار کرنے کی بجائے ماقبل اسالیب کو بھی بالائے طاق رکھتے ہوئے۔ بے شمار مقامات پر آیات قرآنیہ کے محض ترجمہ کو ذکر کیا ہے۔ ان میں الفاظ قرآنیہ کو ذکر نہیں کیا۔ احادیث و دیگر تاریخی روایات کے حوالہ سے موٴلف نے کہں بھی عربی عبارات نقل نہیں کیں۔ مندرجہ بالا تمام امور موٴلف کے مجموعہ معجزات کو فنی اعتبار سے کمزور بنانے کا باعث ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ موٴلف کا مجموعہ معجزات اصحابِ علم و فن کی توجہ حاصل نہ کر سکی اور نہ ہی عام قاری اور نہ ہی اردو دان طبقہ میں مقبولیت حاصل کر سکی۔ موٴلف نے بعض مقامات پر فارسی عبارات نقل کی ہیں ان کے حوالہ جات کو درکنار ان فارسی عبارات کے اردو ترجمہ کو بھی ذکر نہیں کیا۔ یہ ایک تلخ حقیقت ہے کہ عصرِ حاضر میں فارسی زبان و ادب کے لگاؤ خواص کے ہاں بھی مفقود ہے۔ عام طبقہ کے لئے موٴلفہ مجموعہ میں محض فارسی عبارات کے اشعار کو ذکر کرنے سے قاری کے لیئے مشکل کا سبب ہے۔ البتہ اگر فارسی لانا چاہتے تھے تو ان کے اردو ترجمہ کو ذکر کرنا ضروری تھا تاکہ مطالعہ کرنے والوں کے لئے استفادہ آسان ہوتا۔ مصنف نے اپنی تالیف میں فنی اور تحقیقی مباحث سے بالکل احتراز کیا ہے اور یہ بات بھی واضح ہے کہ جہاں حوالہ جات میں ہی فراموشی کا پہلو نمایاں ہو وہاں فنی اور تحقیقی مباحث کا کہاں التزام کیا جائے گا۔ البتہ بعض مقامات پر انتہائی سادہ انداز میں کسی روایت و واقعہ کی توثیق و تصدیق کرتے دکھائی دیتے ہیں۔ موٴلف نے عمومی طور پر معجزات کا انسا ئیکلو پیڈیا طرز کا مجموعہ مرتب کرنے کے لیے مختلف طرح کی کتب و مجموعات سے استفادہ کیا ہے۔ لیکن تحقیقی طور پر دیکھا جائے تو انہوں نے اپنی تمام ترکاوش میں محض اُردو تراجم و موٴلفات پر انحصار کیا ہے۔ جس کی واضح دلیل ان کا عربی عبارات و متون سے احتراز ہے، کیونکہ یہ واضح بات ہے کہ اگر وہ بنیادی مآخذ کا سہارا لیتے تو یقیناً وہاں سے اصل عبارات و متون بھی نقل کرتے۔ چنانچہ ان کا عربی متون عبارات سے احتراز کرنا اس بات کی کھلی دلیل ہے کہ انہوں نے محض اُردو کُتب و تصنیفات پر انحصار کیا ہے۔ اس کی دوسری دلیل ان کی فہرستِ مآخذ اور مصادر میں اردو کتب و

The Scholar Islamic Academic Research Journal
Vol. 9, No. 1 || January-June 2023 || P. 141-162
https://doi.org/10.29370/siarj/issue16urduar7

مجموعات کی کثرت بھی ہے۔

خلاصہ بحث:

اس مقالہ میں معجزات رسول سے متعلق اسنادی و جمع آوری منہج پر ۱۶ کتب کا تذکرہ کیا گیا ہے ان سے درج ذیل نکات سامنے آتے ہیں:

۱۔ان کتب میں معجزات کو مختلف مضامین اور عنوانات کے تحت جمع کیا گیا ہے۔ان کتب میں رطب و یابس کو جمع کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔فضائل میں جو بھی روایت مل جاتی اس کو ذکر کر دیا جاتا۔روایت کے صحیح ہونے یا ضعیف و موضوع کو نظر انداز کیا گیا ہے۔

۲۔کتب کی تالیف میں مصنفین کا مسلکی رنگ غالب رہا۔

۳۔کچھ محققین نے معجزات ذکر کرنے میں احتیاط سے بھی کام لیا ہے اور اسنادی منہج پر تصانیف میں روایات کو شامل کیا ہے۔جیسے البرہان از مفتی امین صاحب کی جس میں آپ نے روایات کی بھرپور تحقیق سے کام لیا،اسی طرح حافظ عمر ،وہی روایت درست تسلیم کرتے ہیں جن کو البانی نے درست قرار دیا ہو۔حافظ عمر انہی معجزات کو صحیح اور مستند مانتے ہیں۔جن کو ناصر الدین البانی نے صحیح کیا ہے۔

۴۔معجزات اور دلائل پر جتنی اردو میں کتب لکھی گئی ہیں۔ان میں سے سب سے ذخیم اور بڑی کتاب ڈاکٹر محمد اختر نواز القاری کی ہے۔اس کتاب میں نبی پاک ﷺ کے دو ہزار معجزات کو جمع کیا ہے۔

۵۔آپ ﷺ کے دلائل نبوت و معجزات پر اردو ادبِ سیرت میں منظوم کتاب "منظوم معجزات رسول" از حسان الھند فضل محمد فضل جالندھری نے مرتب کی ہے جو پاکستان کے موضوع ھذا پر بہترین کاوش ہے۔

۶۔اسی طرح معجزاتِ رسول ﷺ از ڈاکٹر تصدق حسین اس موضوع پر بچوں کے سیرتی ادب کے لئے بہترین ہے۔

۷۔انسائیکلوپیڈیا کے نام سے جو دو کتب سامنے آئیں وہ جمع آوری منہج پر تو مشتمل تھیں لیکن انسائیکلوپیڈیا یا موسوعہ کے اصول وضوابط کے بلکل ہی بر عکس تھیں۔

This work is licensed under a Creative Commons Attribution-NonCommercial-Share Alike 4.0 International (CC BY-NC-SA 4.0)